## حسان بن ثابت

أُقَمنا عَلَى الرسِّ النزيعِ لَيالياً بأُرعَنَ جَرَّارٍ عَريضِ المباركَ

ہم نے قیام کیا کم گرائی والے کنویں پر چند رات

ایک بہت بڑے وسیع لشکر جرار کے ساتھ بکُلِ کُمیت جوزہ نصف خَلقہ

وقُبّ طوالً مُشرفاتَ الحَواركَ

ہر اس چتکبرے گھوڑے کو لیکر جس کا سبینہ ہی اس کا آدھا جسم تھا

اور لمبے قد، اونچے کندھوں والے نوجوان گھوڑوں کو لیکر

ترى العرفَجَ العاميَّ تُذري أُصولَهُ

مناسم أُخ<mark>فاف ال</mark>مطي الرواتك

آپ دیکھو کے سال برانی عرفج گھاس کو کہ اس کو جڑوں سے اکھیڑتے ہیں

چھوٹے چھوٹے قدم رکھنے والی (تیز رفتار) سواریوں کے کھر کے کنار<mark>ے</mark>

إذا ارتَّحَلُوا من مَنزل خلتَ أَنَّهُ مُ مُرَّلُ خلتَ أَنَّهُ مُدَمَّنُ أَهِلَ الموسمُ المتَّعارك

جب وہ کسی جگہ سے کوچ کرجاتے ہیں تو تیرا اس جگہ بارے یہ خیال ہوگا کہ

یماں جنگجو خانہ بروشوں نے بہت وقت گزارا ہے

نسير فكل تنجو اليعافير وسطنا ولو وألت منا بشد مواشك جب ہم چلتے ہیں تو ہرن ہمارے درمیان کو عبور نہیں کر سکتا اگرچہ مکمل تیزی کے ساتھ ہم سے سبقت لے جانا چاہے ذُروا فُلَجات الشَّأم قُد حالَ دونَها ضرا<mark>ب كَأَفواه الم</mark>خاض الأَوارك چھوڑ دو شام کی نہروں کو کیونکہ اس کے درمیان ایسے جنگجو لوگ حائل ہیں جو کہ اراک گھاس کھانے والی حاملہ اونٹنیوں کے مینہ کے مانند ہیں بأيدي رجال هاجروا نَحو ربهم وأنصاره حقاً وأيدي الملائك الیے لوگوں کے ہاتھوں جنہوں نے اپنے رب کی جانب ہجرت کی اور اس کے <mark>سیح انصار</mark> کے ہاتھوں اور فرشتوں کے ہاتھوں إذا هُبطَت حوران من رملِ عالجٍ فُقولا لَما لَيس الطَريق هنالك جب تم ریتلے صحرا سے حوران میں اترو تو اس سے کہنا کہ راستہ یہاں نہیں ہے

فَإِن نَلق في تُطوافنا والتماسنا فُراتُ بن حيان يَكُن رَهن هالك پس اگر ہم اپنے اس سفر اور تلاش میں فرات ابن حیان سے ملے تو وہ ھلاک ہونے والے کا رہن ہوگا وَإِنْ نَلْقَ قَي<mark>سَ بِنِ</mark> امرئ القَيسِ بعدَه نزد في سواد وجهه لُونَ حالك ۔ اور اگر اس کے بعد ہم قیس بن امری القیس سے ملے تواس کے پہرے کی سیاہی میں مزید اضافہ کردیں گے فأبلغ أبا سفيان عني رسالة فَإِنَّكَ من شُر الرجال الصعالك پس ابو سفیان کو میری جانب سے ایک پیغام دو کہ تم بد ترین <mark>کنگال لو</mark>گوں میں سے ہو

PUACP

## البحتري

نصبٌ إلى طيب العراق وحسنها ويمنع منها قيظها وحرورها ہم عراق کی خوشبو اور اس کی خوبصورتی سے عشق کرتے ہیں جبکہ اس کی گرم ہوا اور شدید گرمی اس سے روکتی ہے هي الأرضُ نَهواها إذا طاب فَصلُها ونُمرب منها حين يُحمى هجيرها یہ وہ سرزمین ہے جس کو ہم پسند کرتے ہیں جب اس کا موسم اچھا ہو اور اس سے ہم جھاگتے ہیں جب اس کی دوپہر گرم ہوتی ہے عَشيقَتُنا الأُولِي وخلَّتنا الَّتِي تُحَبُّ وإن <mark>أضحت</mark> دمشق تُغيرها یہ ہماری پہلی محبوبہ ہے اور وہ دوست ہے جو قابل محبت ہے اگرچہ <mark>دمشق اس</mark> پر غیرت کھانے لگا ہے عنيت بشرق الأرض قُدماً وغُربها أُجوب في آفاقها وأسيرها اس سرزمین کے مشرق مغرب سے میرا لگاؤ بہت برانا ہے میں اس کے اطراف میں گھومتا اور چلتا پھرتا ہوں

اس شراب کی وجہ سے جو صبح کے وقت یہاں ملتی ہے اور اس جام کی وجہ سے جو یہاں گھومتا

مصحَّة أَبدان ونزهة أَعين

وكهو نفوس ضائم وسرورها

جسموں کے لیے صحت افزا مقام ہے اور آنکھوں کے لیے راحت ہے

اور دلول کے لیے دائمی عیاشی اور سرور ہے

مُقَدَّسَةٌ جاد الربيعُ بلادَها

فَفي كُلِ <mark>دار رو</mark>ضةً وغُديرها

یہ مقدس سرزمین ہے بہار نے اس کے شہروں پر خوب سخاوت کی ہے

پس اس کے ہر گھر <mark>میں ایک</mark> باغ اور تالاب ہے

تباشر قُطراها وأضعف حسنها

بأَنَّ أُمير المؤمنين يزورها

اس کے اطراف نے ایک دوسرے کو خوشخبری دی اور اس کے حسن میں مزید اضافہ کر دیا اس بات نے کہ امیر المومنین اس کی زیارت کے لیے آرہے ہیں

تُوجَّهتَ مُصحوباً إلَيها بِعَزِمَة مضی بسداد بدؤها وأَخيرها آپ نے اس کا رخ کیا ایسے پختہ عزم کے ساتھ جس کی ابتدا اور انتہاء محلائی پر مشتل ہے وفی سنة قد طالعتك سعودها وقابلك ً النيروز وهو بشيرها

اور ایسے سال میں کہ اس کی برکتیں آپ پر طلوع ہوئی ہیں اور آپ کا استقبال نیروز نے کیا ہے اور وہی برکتوں کی خوشخبری دے رہا ہے فصلها باعوام توالی وَلا تَزَل مَقَدَّسةً أَيامها وشهورها

پس اس کو ملا دے ان پے در پے گزرنے والے سالوں کے ساتھ جس کے ایام اور مہینے ہمیشہ سے مقدس رہے ہیں وعش أَبداً للمكرُمات وَللعُلا فَأَنتَ ضیاء المكرُمات وَلورُها فَأَنتَ ضیاء المكرُمات وَنورُها اور آپ ہمیشہ زندہ رہیں قابل عزت کارناموں اور بلندی کے لیے اور آپ ہمیشہ زندہ رہیں قابل عزت کارناموں کے لیے روشنی اور نور ہیں